115801 ـ احاديث ميں نبى صلى اللہ عليہ وسلم كے كھانوں كى تفصيل نہيں

سوال

آپ سے گزارش ہے كہ درج ذيل نوٹ ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے متعلق بيان كردہ اشياء كے متعلق بتائيں كہ يہ كہاں تك صحيح ہيں، اور اس كے متعلق احاديث سے دلائل ديں:
جب نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم جب نيند سے بيدار ہو كر نماز اور ذكر و اذكار سے فارغ ہوتے تو ايك گلاس پانى ميں ايك چمچ شہد اچھى طرح ملا كر نوش كرتے.
اور بيان كيا جاتا ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:
" شہد كا شربت پيا كرو "
نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا ناشتہ:
جب شہد كا شربت پى كر فارغ ہوتے تو كچھ دير كے ليے سہارا ليتے، نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم جو عبادات كيا كرتے تھے يعنى اللہ كى اطاعت و فرمانبردارى ميں تفكر اور نماز چاشت كے بعد ايك گلاس دودھ ميں بھيگى ہوئى سات كھجور تناول فرماتے، جيسا كہ بيان كيا جاتا ہے.
سات كھجور كھانے كى تحديد ابو نعيم اور ابو داود كى روايت ميں موجود ہے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:
" جو كوئى صبح كے وقت سات كھجوريں كھائے تو اسے اس روز نہ تو زہر نقصان ديگا اور نہ ہى جادو "
رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا دوپہر كا كھانا:
ناشتہ كرنے كے بعد نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم عصر كى نماز سے فارغ ہو كر ايك چمچ زيتون كا تيل اور اس ميں دو قطرے سركہ ملا كر جو كى روٹى سے كھاتے جو تقريبا ہتھيلى جتنى ہوتى.
نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا رات كا كھانا:
نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نماز عشاء اور نوافل اور وتر سے فارغ ہو كر نماز تہجد ادا كرنے سے قبل تيسرا كھانا رات كا كھانا تناول فرماتے، جس ميں دہى كے ساتھ جو كى روٹى ہوتى. ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى كھانے كى عادت كے متعلق بہت سارى احاديث وارد ہيں جن ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا ايك معتدل طريقہ بيان ہوا ہے، نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نہ تو اسراف كرتے اور نہ ہى ضرر و نقصان كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سب كے ليے رحمت بنا كر بھيجے گئے ہيں.

سوال میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے کے متعلق درج ذیل اشیاء وارد ہیں:

1 ـ شہد:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میٹھا اور شہد پسند فرماتے تھے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5431) صحیح مسلم حدیث نمبر (1474).

2 ـ کھجور:

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" جو شخص صبح کے وقت سات عجوہ کھجور کھائے اسے اس دن زہر اور جادو نقصان نہیں دیگا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5445) صحیح مسلم حدیث نمبر (2047).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اے عائشہ جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں اس گھر والے بھوکے ہیں، اے عائشہ جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں اس گھر والے بھوکے ہیں "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2046).

بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر خوراك تو کھجور ہوا کرتی تھي.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں:

" ہم ایك چاند کا انتظار کرتے پھر دوسرے کا دو ماہ میں تین چاند دیکھ لیتے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں آگ نہ جلائی جاتی "

میں نے عرض کیا ـ یعنی عروۃ بن زبیر ـ خالہ جان تو پھر آپ کی خوراك اور گزارا کس چیز پر ہوتا تھا ؟

تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا: دو سیاہ چیزوں پر، کھجور اور پانی، لیکن یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم کے انصار پڑوسي دودھ تحفہ دیتے تو ہم نوش کر لیا کرتے تھے "

متفق علیہ.

3 ـ سرکہ:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سرکہ بہت اچھا سالن ہے، سرکہ بہت اچھا سالن ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2051).

4 ـ زیتون کا تیل:

ابو اسید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" زیتون کا تیل کھاؤ اور اسے اپنے جسم پر ملو، کیونکہ یہ بابرکت درخت سے ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1852) شواہد کی بنا پر علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (379) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

5 ـ جو:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور گھر والوں نے مسلسل دو دن تك سیر ہو کر جو کی روٹی نہیں کھائی حتی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے رخصت ہو گئے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2970).

رہا دودھ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کا اکثر استعمال کرتے تھے، اور یہ فطرت میں سے ہے جسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسراء و معراج کے موقع پر اختیار کیا تھا:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تو میں نے وہ پیالہ پکڑ لیا جس میں دودھ تھا اور اسے پی لیا، تو مجھے کہا گیا آپ نے اور آپ کی امت نے فطرت کو

پا لیا "

متفق علیہ.

سوال میں وارد شدہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانوں کا ماحاصل یہ ہے، لیکن سنت میں وہ تفصیل وارد نہیں جس طرح سوال میں بیان کی گئی ہے، اور اسے تین کھانوں ناشتہ، دوپہر کا کھانا اور رات کے کھانے میں تقسیم کیا گیا ہے، یہ حدیث میں نہیں، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت میں تو دو کھانوں سے زیادہ کھانے تناول کرنا شامل ہی نہیں.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے ایك دن میں دو کھانے نہیں کھائے مگر ان دو کھانوں میں ایك کھانا کھجور ہوا کرتی تھی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6455).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس حدیث میں یہ اشارہ ہے کہ ہو سکتا ہے انہوں نے دن میں ایك کھانے ہی پایا ہو، اور اگر دو کھانے ملتے تو ان میں ایك کھجور کا کھانا ہوتا " انتہی.

دیکھیں: فتح الباری (11 / 292).

اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانوں کے متعلق اس ترتیب سے جو کچھ سوال میں بیان ہوا ہے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنا جائز نہیں، بلکہ ضروری ہے کہ اسی پر اقتصار کیا جائے جو عام احادیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے تناول کرنے میں وارد ہیں.

واللہ اعلم .